دیکھو ایسا مت کرنا

رات گئے تم بیٹھ کے اس کو

خط مت لکھنا

چاندنی رات کی خاموشی میں

سوچ کے اس کو

چپکے چپکے مت رونا۔

موسم تو بس آتے جاتے رہتے ہیں

تم بھی اس کو سوچ کے بس ہنس دینا ،

کہنا

ساری باتیں ، سارے قصے

پچھلی رات کی بارش میں

سب د ھو ڈالے

سب رو ڈالے

اب کچھ بھی نہیں ہے

بس اک چپ ہے اور سناٹا